تصنیف لطیف:۔

اعلیٰ حضرت مجدد امام احمد رضا علیہ الرحمہ

ثالثاً سل السیوف الہندیہ علٰی کفریات بابا النجدیہ[1] دیکھئے کہ صفر ۱۳۱۲ھ میں عظیم آباد چھپا اس میں بھی اسمٰعیل دہلوی اور اس کے متبعین پر بوجوہ قاہرہ لزوم کفر کا ثبوت دے کر صفحہ ۲۱ و ۲۲ پر لکھا یہ حکم فقہی متعلق بکلمات سفہی تھا مگر اللہ تعالٰی کی بے شمار رحمتیں بے حد برکتیں ہمارے علمائے کرام پر کہ یہ کچھ دیکھتے اس طائفہ کے پیر سے ناروا بات پر سچے مسلمانوں کی نسبت حکم کفر و شرک سنتے ہیں بااینہمہ نہ شدت غضب دامن احتیاط ان کے ہاتھ سے چھڑاتی ہے نہ قوت انتقام حرکت میں آتی وہ اب تک یہی تحقیق فرما رہے ہیں کہ لزوم و التزام میں فرق ہے اقوال کا کلمہ کفر ہونا اور بات اور قائل کو کافر مان لینا اور بات، ہم احتیاط برتیں گے سکوت کریں گے جب تک ضعیف سا ضعیف احتمال ملے گا حکم کفر جاری کرتے ڈریں گے اھ مختصراً۔

رابعاً ازالۃ العار بحجر الکرائم عن کلاب النار[2] دیکھئے کہ بار اول ۱۳۱۷ھ میں عظیم آباد چھپا اس میں صفحہ ۱۰ پر لکھا ہم اس باب میں قول متکلمین اختیار کرتے ہیں اور ان میں جو کسی ضروری دین کا منکر نہیں نہ ضروری دین کے کسی منکر کو مسلمان کہتا ہے اسے کافر نہیں کہتے۔

خامساً اسمٰعیل دہلوی کو بھی جانے دیجئے یہی دشنامی لوگ جن کے کفر پر اب فتوٰی دیا ہے جب تک ان کی صریح دشناموں پر اطلاع نہ تھی۔ مسئلہ امکان کذب کے باعث ان پر اٹھتر وجہ سے لزوم کفر ثابت کرکے "سبحٰن السبوح"[3] میں بالآخر صفحہ ۹۰ طبع اول پر یہی لکھا کہ حاش للہ حاش للہ ہزار ہزار بار حاش للہ میں ہرگز ان کی تکفیر پسند نہیں کرتا ان مقتدیوں یعنی مدعیان جدید[عہ] کو تو ابھی تک مسلمان ہی جانتا ہوں اگرچہ ان کی بدعت و ضلالت میں شک نہیں اور امام الطائفہ (اسمٰعیل دہلوی) کے کفر پر بھی حکم نہیں کرتا کہ ہمیں ہمارے نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے اہل لا الٰہ الا اللہ کی تکفیر سے منع فرمایا ہے جب تک وجہ کفر آفتاب سے زیادہ روشن نہ ہو جائے اور حکم اسلام کے لئے اصلاً کوئی ضعیف سا ضعیف محمل بھی باقی نہ رہے فان الاسلام یعلو ولا یعلٰی (اس لئے کہ اسلام غالب ہے مغلوب نہیں ہے۔ ت)

عہ گنگوہی و انبیٹھی اور ان کے اذناب دیوبندی ۱۲ کاتب عفی عنہ

[1] سل السیوف الہندیۃ علٰی کفریات بابا النجدیۃ رضا اکیڈمی انڈیا ص ۲۱ و ۲۲

[2] ازالۃ العار بحجر الکرائم من کلاب النار " بمبئی " ص ۱۸

[3] سبحٰن السبوح عن عیب کذب مقبوح دار الاشاعت جامعہ گنج بخش لاہور ص ۹۰ و ۹۱